13966-دوران عدت عورت کے لیے حرام کردہ اشیاء

سوال

وہ کونسی اشیاء ہیں جو عورت کے لیے عدت کے عرصہ میں حرام ہیں، اور عورت کوان سے اجتناب کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

عدت کے عرصہ میں عورت کے لیے درج ذیل اشیاء ممنوع ہیں :

اول :

بغیر کسی ضرورت کے عورت گھر سے مت نکلے، مثلا بیمار ہے توڈاکٹر کے پاس دن کے وقت جاسکتی ہے، یا پھر کسی دوسری ضرورت کے پیش نظر مثلا خطرہ ہوکہ گھر گر جائیگا یا آگ لگ جائیگی.

اہل علم کا کہنا ہے کہ : حاجت کے پیش نظر دن کے وقت باہر جاسکتی ہے، لیکن رات کے وقت ضرورت کے بغیر نہیں.

دوم :

خوشبو استعمال نہیں کریگی.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت والی عورت کو حیض کے بعد طہر کی حالت میں آنے پر خوشبو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے، کیونکہ حیض کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے عورت خوشبو استعمال کرتی ہے اسے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت کی حالت میں منع فرمادیا ہے.

سوم :

خوبصورت لباس زیب تن نہیں کریگی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، بلکہ عام لباس جو گھر میں استعمال کرتی ہے بغیر کسی زیبائش کے لباس زیب تن کریگی.

چہارم :

سرمہ وغیرہ نہیں لگائیگی :

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر اسے اس پر مجبور ہونا پڑے تو وہ رات کو لگا کر دن کے وقت صاف کردے تاکہ اس کا رنگ واضح نہ ہو.

پنجم :

زیور نہیں پہنے گی : یعنی زیور استعمال نہیں کریگی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوبصورت لباس زیب تن کرنے سے منع فرمایا ہے ، اور زیور پہننا بالاولی منع ہوگا کیونکہ یہ بھی زیبائش میں شامل ہوتا ہے .

عورت کے لیے ضرورت کے مطابق مردوں سے بات چیت کرنی جائز ہے ، اور ٹیلی فون پر بات کر سکتی ہے ، اور جن کا گھر میں داخل ہونا جائز و ممکن ہوا نہیں گھر میں آنے کی اجازت دے سکتی ہے .

دن اور رات میں گھر کی چھت پر جا سکتی ہے ، اسے ہر جمعہ غسل کرنا لازم نہیں جیسا کہ عام لوگوں کا خیال ہے ، نہ ہی اسے ہر ہفتہ بال کھولنے ہیں .

اسی طرح یہ لازم نہیں بلکہ مشروع نہیں کہ عدت ختم ہونے کے بعد جو اسے سب سے پہلے ملے اس پر کچھ نہ کچھ صدقہ کرے ، بلکہ یہ بدعات میں شامل ہوتا ہے .

ماخوذ از : جنازے کے ستر مسائل تالیف فضیلۃ الشیخ محمد صالح العثیمین .